بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۷۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۸ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ۲۲ تبوک ۱۳۴۷ ہش ۲۲ ستمبر ۶۸ء	نمبر ۲۱۳

73

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ تبوک۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کئی دنوں سے ضعف سردرد اور چکر کی وجہ سے ناساز ہے۔ نیز عام طور پر پاؤں اور پنڈلی میں بھی درد رہتا ہے۔ احباب خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

ربوہ ۲۱ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ الاحزاب کی آیت اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اور متعدد دیگر آیات کی تفسیر بیان کرکے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نہایت ارفع شان اور بلند و بالا مقام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور یہ بتا کر کہ آنحضور چشمہ فیوض ہیں واضح فرمایا کہ آپؐ کا وجود باجود جماعت مومنین کے حق میں بمنزلہ روح کے ہے۔ جماعت آپؐ کے لئے دعائیں کرتی ہے۔ آپؐ خود اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے جماعت کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس لئے جماعت مومنین کا ہر فرد جو دعا بھی کرتا ہے۔ وہ اس کی انفرادی دعا نہیں ہوتی بلکہ وہ پوری جماعت اور فرشتوں کی دعا کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہنچتی ہے۔ اس لحاظ سے جماعت مومنین ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرنے والی ایک عالمگیر برادری ہے۔ کسی ایک شخص کی دعا بھی اس جماعت میں سے اس کی انفرادی دعا نہیں ہوتی۔ اس لئے جماعت مومنین میں سے کسی فرد کا یہ حق نہیں ہوتا کہ وہ یہ کہے کہ میری دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ جو دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ وہ پوری جماعت اور فرشتوں کی دعا کی شکل میں قبول ہوتی ہے۔

لاہور۔ محترم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن پہلے لاہور میں غازی علم دین روڈ پر رہائش رکھتے تھے۔ اب آپ نے گلبرگ میں رہائش اختیار کر لی ہے۔ آپ کا گلبرگ کا ایڈریس حسب ذیل ہے۔

لاہور گلبرگ نمبر ۳ بلاک G/14

مکان کا فون نمبر ۸۱۷۴۳ ہے اور دفتر کا فون نمبر ۸۲۳۵۴ ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر انسان اپنی زندگی میں پوری تبدیلی کر لے تو وہ دار النعیم میں داخل ہو جاتا ہے

تب اس کا ارادہ خدا کا ارادہ اور اس کی مرضی خدا کی مرضی ہو جاتی ہے

"پوری تبدیلی زندگی میں جب تک نہ آوے تب تک جنگ رہتی ہے اور لوّامہ تک یہ جنگ ہے۔ جب یہ ختم ہوئی تو پھر دار النعیم میں آجاتا ہے۔ اس وقت اس کا ارادہ خدا کا ارادہ اور اس کی مرضی خدا کی مرضی ہوتی ہے اور وہ ان باتوں میں لذت اٹھاتا ہے جن سے خدا خوش ہوتا ہے۔ ایک عارف جس کی خدا سے ذاتی محبت ہو جائے تو اگر خدا اسے بتلا بھی دے کہ تو دوزخی ہے خواہ عبادت کر خواہ نہ کر۔ تو اس کی خوشی اسی میں ہوگی کہ خواہ دوزخ میں جاؤں مگر میں ان عبادات سے رُک نہیں سکتا۔ جیسے افیونی کو جب افیون کی عادت ہو جاتی ہے تو اسے کیسی ہی تکالیف ہوں اور خواہ وہ گھلتا ہی جاوے مگر افیون کو نہیں چھوڑتا جس طرح دنیا میں نوجوانوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ ان کو ایک دھن جب لگ جاوے تو خواہ والدین کتنا روکیں منع کریں مگر وہ کسی کی نہیں سنتے۔ اور اس دھن کی خوشی میں تکالیف کا بھی خیال نہیں ہوتا۔ ایسا ہی اس مومن عارف کامل کا حال ہوتا ہے کہ اسے اس بات کا خیال بھی نہیں ہوتا کہ اجر ملے گا یا نہیں۔ یہ مقام آخری مقام ہے جہاں سلوک کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور اس کے سوا چارہ نہیں۔ اس حالت میں اس کا جوش کسی سہارے پر نہیں ہوتا کیونکہ جب تک انسان کسی سہارے سے کام کرتا ہے تو ممکن ہے شیطان اس میں کسی وقت دخل دیوے۔ مگر یہاں ذاتی محبت کے مقام میں سہارا نہیں ہوتا۔ جیسے ماں اور بچے کے جو تعلقات ذاتی محبت کے ہیں ان میں انسان تفرقہ نہیں ڈال سکتا۔ ماں کی فطرتی محبت ایک دوسرے سے ملاتی ہے۔ مثل مشہور ہے کہ "ماں مارے اور بچہ ماں ماں پکارے"۔ اسی طرح اہل اللہ خدا کی مار کھا کر کہاں جا سکتے ہیں۔ بلکہ مار پڑے تو وہ ایک قدم اور بڑھاتے ہیں۔ دوسرے تعلقات میں خدا کی محبت کا جلال زور کے ساتھ نازل نہیں ہوتا۔ جیسے انسان کسی کو اپنا نوکر سمجھتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ یہ نوکری اسی لئے کرتا ہے کہ اس کی اجرت ملے تو اس کی طرف محبت کامل کا التفات نہیں ہوتا۔ اور وہ ایک نوکر شمار ہوتا ہے مگر جب کوئی شخص خدمت کرتا ہے اور آقا کو معلوم ہو کہ یہ نوکری کی خواہش سے نہیں کرتا تو آخر کار بیٹوں میں شمار ہوتا ہے۔ خدا بڑا خزانہ ہے خدا بڑی دولت ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۴، ۲۵۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ تبوک ۱۳۴۷ ہش

زندہ خدا۔ زندہ کتاب۔ زندہ نبی

ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام زندہ دین ہے۔ کیونکہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے۔ اسلام کا "نبیؐ" زندہ نبی ہے یعنی اسلام اس معنی میں زندہ دین ہے کہ آج بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کے متعلق حق الیقین پیدا کرنے کے ذرائع ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ○

اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس (ہی) ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (بھی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ "غیب" ہے تاہم وہ زندہ خدا ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر واقعی کوئی زندہ خدا موجود ہے تو اس کے زندہ ہونے کا کوئی ایسا ثبوت ضرور ہونا چاہیئے جو اٹل اور موثر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اوپر کی آیت کریمہ میں اپنے زندہ خدا ہونے کے ثبوت میں یہ دلیل دی ہے۔ کہ مجھ کو بلاؤ میں جواب دوں گا۔

اللہ تعالیٰ نے یہاں نہایت وضاحت سے اپنے زندہ خدا ہونے کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ اور کوئی منکر سے منکر انسان بھی اس ثبوت کو جھٹلا نہیں سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اگر ہم ایسی کوٹھڑی کو دیکھیں جس میں یہ بات عجیب ہو کہ اندر سے کنڈیاں لگائی گئی ہیں تو اس فعل سے ہم ضرور اول یہ خیال کریں گے کہ کوئی انسان اندر ہے جس نے اندر سے زنجیر کو لگایا ہے۔ کیونکہ باہر سے اندر کی زنجیروں کو لگانا غیر ممکن ہے لیکن جب ایک مدت تک بلکہ برسوں تک باوجود بار بار آواز دینے کے اس انسان کی طرف سے کوئی آواز نہ آوے تو آخر یہ رائے ہماری کہ کوئی اندر ہے بدل جائے گی۔ اور یہ خیال کریں گے کہ اندر کوئی نہیں بلکہ کسی حکمت عملی سے اندر سے کنڈیاں لگائی گئی ہیں۔ یہی حال ان فلاسفروں کا ہے جنہوں نے صرف فعل کے مشاہدہ پر اپنی معرفت کو ختم کر دیا ہے۔ یہ بڑی غلطی ہے جو خدا کو ایک مردہ کی طرح سمجھا جائے۔ جس کو قبر سے نکالنا صرف انسان کا کام ہے اگر خدا ایسا ہے جو صرف انسانی کوششوں نے اس کا پتہ لگایا ہے تو ایسے خدا کی نسبت ہماری سب امیدیں عبث ہیں۔ بلکہ خدا

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نیک اعمال میں مسابقت

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُّدْخِلُنِی الْجَنَّةَ قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِی الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ۔

(مسلم کتاب الایمان)

ترجمہ۔ حضرت ابو ایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا گر بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز باجماعت پڑھو۔ زکوٰۃ دو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو۔

وہ تو وہی ہے جو ہمیشہ سے اور قدیم سے آپ انا الموجود کہہ کر لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہے۔ یہ بڑی گستاخی ہوگی کہ ہم ایسا خیال کریں کہ اس کی معرفت میں انسان کا احسان اس پر ہے۔ اور اگر فلاسفر نہ ہوتے تو وہ گویا گم کا گم ہی رہتا۔ اور یہ کہنا کہ خدا کیونکر بول سکتا ہے۔ کیا اس کی زبان ہے؟ یہ بھی ایک بڑی بے باکی ہے۔ کیا اس نے جسمانی ہاتھوں کے بغیر تمام آسمانی اجرام اور زمین کو نہیں بنایا۔ کیا وہ جسمانی آنکھوں کے بغیر دنیا کو نہیں دیکھتا۔ کیا وہ جسمانی کانوں کے بغیر ہماری آوازیں نہیں سنتا۔ پس کیا ضروری نہ تھا کہ اسی طرح وہ کلام بھی کرے۔ یہ بات ہرگز صحیح نہیں ہے کہ خدا کا کلام کرنا آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گیا ہے۔ ہم اس کے کلام اور مخاطبات پر کسی زمانہ تک مہر نہیں لگاتے۔ بے شک وہ اب بھی ڈھونڈنے والوں کو الہامی چشمہ سے مالا مال کرنے کو تیار ہے۔ جیسا کہ پہلے تھا۔ اور اب بھی اس کے فیضان کے ایسے دروازے کھلے ہیں جیسے کہ پہلے تھے ہاں ضرورتوں کے ختم ہونے پر شریعتیں اور حدود ختم ہو گئیں اور تمام رسالتیں اور نبوتیں اپنے آخری نقطہ پر آکر جو ہمارے سید و مولیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود تھا کمال کو پہنچ گئیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص ۸۹ تا ۹۱)

درخواست دعا

گزشتہ دنوں میری خالہ صاحبہ محترمہ پر گڑھی گلہ ضلع گوجرانوالہ میں فالج کا حملہ ہوا ہے۔ حملہ بائیں طرف ہوا ہے۔ اب پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے مگر تا حال چل پھر نہیں سکتیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

نصر اللہ خاں شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم میانوالی

کینیا میں تبلیغِ اسلام

- اسلامی لٹریچر کی نمائش
- اخبارات میں مضامین
- سکولوں اور کالجوں میں تبلیغ
- تقاریب میں شرکت

(مکرم بشیر احمد صاحب اختر مبلّغ کینیا)

(۲)

تبلیغی نمائش

کینیا میں محکمہ زراعت کی طرف سے ایک مجلس قائم ہے جو سال کے دوران مختلف مقامات پر زراعتی نمائشیں منعقد کرتی ہے ایسے مواقع پر بک سٹال لگانا تبلیغ کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ ۱۵ مارچ میں یہاں کے ایک شہر ایلڈوریٹ میں جو کسموں سے ۹۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس قسم کی زراعتی نمائش لگی۔ اس موقع پر ہمارے مبلّغ کسموں مکرم منیرالدین احمد صاحب ایم۔اے نے احمدیہ مسلم مشن کا سٹال لگایا۔ نمائش کا افتتاح کینیا کے صدر مسٹر جوموکینیاٹا نے کیا۔ افتتاح کے بعد انہوں نے اس وسیع نمائش گاہ کا چکّر لگایا اور تمام سٹال ملاحظہ کئے۔ ہمارے سٹال کے پاس سے تین دفعہ گزرے اور چھت پر لگائے گئے "احمدیہ مسلم مشن" نام کے قطعہ کو غور سے دیکھا۔ ہمارا یہ سٹال اپنی نوعیت کا واحد سٹال تھا کیونکہ کسی اور مشن کی طرف سے سٹال نہیں لگایا گیا تھا۔ دو دنوں میں ہزاروں لوگ ہمارے سٹال پر آئے ہمارا لٹریچر اور تبلیغی چارٹس دیکھے۔ بعض سوالات بھی پوچھتے رہے۔ آنیوالوں میں طلباء، اساتذہ، دکان دار، دفتری کارکن، فارمرز اور پادری وغیرہ ہر قسم کے لوگ شامل تھے۔ ان آنے والوں کو سواحیلی اور انگریزی کے اخبارات دیئے گئے۔ نمائش کا اختتام ایلڈوریٹ کے میئر نے کیا۔ میئر نے بھی سوسائٹی کے صدر اور سیکرٹری کے ہمراہ سٹالوں کا چکر لگایا۔ جب ہمارے سٹال میں آئے تو مکرم منیرالدین احمد صاحب نے انہیں حضور کی لندن والی تقریر کی ایک کاپی دی۔ ہمارا سٹال دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا اسلام سے لوگوں کو متعارف کرانے کے لئے جماعتِ احمدیہ جس رنگ میں کوشش کر رہی ہے وہ قابلِ قدر ہے۔

سکولوں اور کالجوں میں تبلیغ

نیروبی میں ایک یونیورسٹی کالج قائم ہے جہاں کینیا اور دوسرے ممالک سے آئے ہوئے قریباً دو ہزار طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کالج کے ان طلباء تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے مبلّغین وقتاً فوقتاً وہاں جاتے ہیں بعض طلباء نے قرآن کریم اور دوسرا لٹریچر خریدا۔ "ایسٹ افریقن ٹائمز" جو ہر ماہ یہاں سے چھپتا ہے انہیں پڑھنے کے لئے دیا جاتا ہے۔

اس کالج میں ایک بہت بڑی لائبریری قائم ہے جس میں مختلف مضامین پر مشتمل کئی ہزار کتب ہیں مسلم یونین کی دعوت پر شرما صاحب اور خاکسار لائبریری دیکھنے گئے۔ اسلام کے بارہ میں بہت کم کتب ہیں اس سلسلہ میں شرما صاحب نے لائبریرین سے ملاقات کی اور انہیں اس طرف توجہ دلائی کہ اسلام کے بارہ میں لٹریچر بہت کم ہے اسلامی لٹریچر زیادہ ہونا چاہیئے۔ لائبریرین نے فنڈز کی کمی کا اظہار کیا شرما صاحب نے انہیں لائبریری کے لئے کتب کی پیشکش کی جس پر انہوں نے کہا آپ کا یہ پیشکردہ اسلامی لٹریچر حاصل کر کے خوشی ہوگی اور ہم اسے ضرور اپنی لائبریری میں جگہ دیں گے۔

دیگر مبلّغین بھی اپنے اپنے علاقوں سکولوں میں جاکر تقاریر اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔ مکرم مولوی منیرالدین احمد صاحب نے کسموں کے علاقہ میں دو سکولوں میں تقاریر کیں۔ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے ٹاویٹا کے پرائمری سکول میں اور خاکسار نے لیمورو کے ایک سکول میں اسلام پر تقریر کی۔ تقاریر کے بعد طلباء اور اساتذہ کی طرف سے ہونے والے سوالات کے جواب بھی دیئے گئے۔

تقاریب میں شرکت

۲۳ مارچ کو پاکستان ڈے کے موقع پر پاکستان ہائی کمیشن (نیروبی) کی طرف سے دی گئی دعوت میں شرما صاحب اور خاکسار شامل ہوئے۔ اس موقع پر حکومت کے افسران، عمائدینِ شہر اور بعض ممالک کے سفارتی نمائندوں سے ملاقات کر کے انہیں اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ جماعتِ احمدیہ نیروبی کے ایک رکن ملک عبدالقادر صاحب کی بھانجی کی تقریب رخصتانہ کے موقع پر بھی بعض سرکاری افسران سے مل کر انہیں اسلام سے متعارف کرانے کا موقع ملا۔

اخبارات کی اشاعت

احمدیہ مسلم مشن کینیا کی طرف سے ہر ماہ انگریزی زبان میں اخبار "ایسٹ افریقن ٹائمز" شائع ہوتا ہے۔ آج کل شرما صاحب اس کی ادارت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ اخبار نہایت موثر مضامین پر مشتمل ہوتا ہے جسے مشرقی افریقہ کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی بھجوایا جاتا ہے۔ اسی طرح سواحیلی اخبار "مابینزی یا مونگو" بھی یہیں تیار ہوتا ہے۔

سواحیلی زبان میں لٹریچر

ان اخبارات کے علاوہ سواحیلی زبان میں بہت بڑی تعداد میں لٹریچر ہمارے مشن کی طرف سے شائع کیا گیا ہے جو مشرقی افریقہ کے تینوں مشنوں کو بھجوایا جاتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ معرکۃ الآراء تقریر جو آپ نے وانڈزورتھ ٹاؤن ہال لندن میں انگریزی زبان میں فرمائی تھی بصورت پمفلٹ سواحیلی زبان میں بیس ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی دس ہزار کاپی تنزانیا مشن کو بھیجی گئی اور باقی کینیا کے مختلف علاقوں میں تقسیم ہو رہی ہے۔

"ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ" میں اسلام پر مضامین

"ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ" مشرقی افریقہ کا سب سے بڑا اخبار ہے جس کی روزانہ اشاعت چالیس ہزار سے زیادہ ہے۔ ہمارے مشن کو اس اخبار میں ہر جمعہ اسلام پر ایک مضمون لکھنے کی اجازت ملی ہوئی ہے۔ مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی آف مچاکوس (کینیا) یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ یہ مضامین تبلیغی اور تربیتی لحاظ سے بہت مفید ہوتے ہیں۔

اسلامی نظریہ وراثت، شادی و طلاق کی وضاحت

گزشتہ سال حکومتِ کینیا نے وراثت، شادی، طلاق اور عورتوں کے حقوق کے متعلق چھان بین کرنے کے لئے دو کمیشن مقرر کئے تھے۔ ان امور کے بارہ میں پبلک کا نقطہ نگاہ معلوم کرنے کے لئے دو کمیشن مقرر کئے تھے۔ ان امور کے بارہ میں پبلک کا نقطہ نگاہ معلوم کرنے کے لئے حکومت نے ایک سوالنامہ جاری کیا تھا۔ اسلامی نقطہ نگاہ کی وضاحت کے لئے حکومت کی طرف سے ہمارے مشن کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ سوالات کے جواب بھجوانے کے علاوہ اس دعوت پر شرما صاحب نے کمیشن کے روبرو پیش ہو کر شہادت دی اور متذکرہ بالا امور کے بارہ میں اسلامی نقطہ نگاہ پیش کیا۔ اسی طرح وراثت کے متعلق قائم کردہ کمیشن جب کسموں آیا تو مولوی منیرالدین احمد صاحب مبلّغ کسموں نے اس کے سامنے پیش ہو کر اس بارہ میں اسلامی نقطہ نظر پیش کیا۔

تعلیم و تربیت

کلاسز۔ ممباسہ۔ ٹاویٹا اور نیروبی میں احمدی اور دوسرے لوگوں کی تعلیم کے لئے کلاسوں کا انتظام کیا گیا

ہے۔ ممباسہ میں ہر روز بعد نماز مغرب متعدد طلباء پڑھنے کے لئے مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ ہمارے ایک عرب احمدی بھائی انگریزی پڑھاتے ہیں اور سوکیہ صاحب دینی اسباق دیتے ہیں۔ اسی طرح سوکیہ صاحب ہفتہ میں دو بار کوالے ہائی سکول (جو ممباسہ سے ۲۰ میل دور ہے) میں مسلمان طلباء کو پڑھانے جاتے ہیں۔

کیسوگوٹو (ٹاویٹا) کی احمدی جماعت نے احمدی بچوں کی دینی تعلیم کے لئے کلاس کا اجراء کیا۔ یہ کلاس ہر اتوار کو ہوتی ہے۔

نیروبی میں انفرادی طور پر بعض افریقیوں کو پڑھانے کے علاوہ بعد نماز مغرب انصار اللہ کو قرآن شریف باترجمہ پڑھانے کا انتظام ہے ماہ اگست سے خدام الاحمدیہ کی کلاس بھی شروع کر دی گئی ہے۔ بعد نماز عصر غیر احمدی بچے قرآن شریف پڑھنے آتے ہیں۔ مولوی منیر الدین احمد صاحب کسمو میں احمدی بچوں کو روزانہ دینی اسباق دیتے ہیں۔

درس:- نیروبی۔ ممباسہ اور کسمو مساجد میں درس قرآن کریم حدیث اور ملفوظات کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے۔

اخبار احمدیہ:- تعلیم و تربیت کا ایک ذریعہ "اخبار احمدیہ" ہے جو ہر ماہ اردو زبان میں شائع کیا جاتا ہے۔ یہ اخبار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے تازہ خطبات حضور کی صحت کے متعلق اطلاع سلسلہ کی تحریکات مشن کی ساعی اور دیگر مقامی خبروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ آخر میں احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد اس ملک کو اسلام و احمدیت کے نور سے منور کرے۔

محترم مولوی بی عبداللہ صاحب مالاباری فاضل کی وفات

(از محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے مؤلف اصحاب احمد قادیان)

بذریعہ برقیہ محترم مولوی بی عبداللہ صاحب مالاباری فاضل کی وفات کی اندوہناک خبر ملی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ خاکسار ۱۹۲۲ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم پانے کے لئے آیا تو آپ اس وقت آخری مدارج میں زیر تعلیم تھے۔ بہت عمدہ صحت کے مالک تھے۔ جسم لمبا اور چھریرا تھا۔ مدرسہ احمدیہ کی الیون ہاکی ٹیم کے بہترین کھلاڑی تھے۔ احمدیہ ٹورنامنٹوں میں شرکت کرتے تھے۔ متقی اور پارسا طبع۔ متین اور باوقار تھے۔

آپ شمالی مالابار کے مقام پینگاڈی میں یکم صلح (جنوری) کو ۱۸۹۵ء میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ احمدیہ میں جماعت احمدیہ کے بہترین بزرگ اساتذہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحبؓ۔ حضرت قاضی امیر حسین صاحبؓ۔ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحبؓ ہلال پوری فاضل اور حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ سے آپ نے فیضِ تعلیم و تربیت پایا۔ اگرچہ مالابار کا علاقہ علوم اسلامی کا گڑھ ہے لیکن آپ کا اعلیٰ علم مخالف علماء کو ہمیشہ سرنگوں کرتا رہا۔ اور وہ آپ سے مرعوب ہی رہے۔ مالابار کے علاقہ کا ابتدائی زمانہ شدید مخالفتوں کا زمانہ تھا۔ اس علاقہ کے اس اولین مولوی فاضل نے جس نے مبلغین جماعت کی تعلیم بھی مکمل کی تھی اپنی بے جگری۔ ہمت۔ اسوۂ حسنہ اخلاص۔ بے نفسی۔ انکسار اور محبت و شفقت اور بے پایاں جذبۂ اعلائے کلمۃ اللہ سے احمدیت کو فروغ دیا اور احمدی احباب کی تربیت کی۔ اپنی مادری زبان میں احمدیت کے متعلق لٹریچر پیدا کیا جس سے سیلون کے ہم زبان لوگوں میں بھی تبلیغ ہوئی اور اس خاطر مرکز سے بار بار آپ کو وہاں بھجوایا جاتا رہا۔

آپ نے قریباً چھہتر سال کی عمر میں وفات پائی۔ قریباً دو سال قبل بعارضہ فالج بیمار ہوئے اور بالآخر اسی مرض سے جاں بحق ہوئے۔ تاریخ احمدیت میں آپ کی خدمات جلیلہ زندہ جاوید رہیں گی۔ قریباً ۳۵ سال آپ نے نہایت سرگرمی سے گرانقدر خدمات انجام دیں۔ گو آغاز ۱۹۵۵ء میں ساٹھ سال کی عمر ہونے پر قاعدہ کے مطابق آپ نے پنشن پائی لیکن آپ کی خدمات کی ضرورت کی وجہ سے پھر بھی خدمت پر لگا رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی ہر دو اہلیہ اور تمام اولاد اور دیگر اعزہ کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو اور اس بزرگ کے انتقال سے سلسلہ احمدیہ میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پورا فرمائے اور ان کے امثال کثیر تعداد میں سلسلہ احمدیہ کو ہمیشہ میسر آتے رہیں۔ آمین +

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ ۹ تا ۱۵ر تبوک ۱۳۴۷ ہش اس سلسلہ میں چار سو چودہ روپے کے وعدہ جات اور پانچ سو اڑتیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۱۵ر تبوک تک چندہ مساجد کے سلسلہ میں کل آمد چار لاکھ چھیاسٹھ ہزار دو سو تیس روپے ہوئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مسجد پر خرچ کی ہوئی رقم میں سے ابھی مزید ۷۷،۰۳۳ روپے کی ادائیگی لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ رقم تو انشاء اللہ ضرور پوری ہو جائے گی لیکن جو لطف اور مزہ وعدہ کی جلد ادائیگی میں ہے وہ دیر سے ادائیگی میں نہیں۔

تمام لجنات کی یہ پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ جلسہ سالانہ تک یہ رقم ادا ہو جائے۔ اور یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ ابھی تک ایک خاصی تعداد ایسی خواتین کی ہے جنہوں نے وعدے تو کئے ہوئے ہیں مگر ادائیگی نہیں کی کیونکہ وعدہ جات اور وصولی کی مقدار میں ۴۵ ہزار کا فرق چل رہا ہے۔ تمام لجنات کو نادہندگان کی فہرستیں بھی بھجوائی جا چکی ہیں۔

لجنات کی عہدہ داران کو چاہیئے کہ اپنے اپنے شہر۔ قصبہ اور گاؤں میں جائزہ لیں کہ کتنی مستورات نے ابھی تک ادائیگی نہیں کی۔ ان سے وصولی کی کوشش کریں۔ پھر یہ بھی جائزہ لیں کہ بہت سی بہنیں ایسی بھی ہوں گی جو ابتدائے تحریک کے وقت چندہ دینے کی استطاعت نہ رکھتی ہوں گی انہوں نے وعدہ نہ لکھوایا ہوگا یا کم چندہ دیا ہوگا لیکن اب ان کی حیثیت چندہ دینے کی ہو گی ایسی سب خواتین کا جائزہ لے کر ان سے چندہ وصول کریں۔ اب وعدہ جات لینے کا وقت نہیں رہا صرف وصولی اور بقایا جات کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں۔

بہت سی خواتین ایسے مقامات میں رہتی ہوں گی جہاں لجنہ کی باقاعدہ تنظیم نہیں وہ اس اعلان کو پڑھ کر اپنا چندہ براہِ راست بھجوا سکتی ہیں۔

ایف۔ اے کا نتیجہ نکل چکا ہے تمام کامیاب ہونے والی بچیاں اللہ تعالیٰ کے شکر کے لئے حسب حیثیت چندہ ادا کریں اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے +

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی مکرم محمد رشید صاحب ٹیلیفون سپروائزر گوجرانوالہ ناک سے خون جاری ہو جانے کے باعث دوبارہ بیمار ہو گئے ہیں انہیں بغرض علاج گوجرانوالہ سے لاہور لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد ارشد
نظامت جائداد ربوہ

حبِ جدوار

جس کی تعریف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مطبوعہ ۲۱ر تبوک ۱۳۴۷ ہش میں فرمائی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامی نسخہ کے مطابق نہایت احتیاط سے بنائی گئی ہیں۔ ذیابیطس و کثرت بول کے لئے نہایت مفید گولیاں ہیں۔ جملہ اعضاءِ رئیسہ کو طاقت دیتی اور رفادِ زہر ہیں +

قیمت فی شیشی ——— تین روپے

تیار کردہ: خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۴۸

مکرم محترم مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم)

مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۶۳ء کو جناب مہاشہ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ اچانک حرکت قلب بند ہونیکی وجہ سے ۶۰ سال کی عمر میں مالک حقیقی سے جا ملے اور اس طرح ہمارے پرانے ساتھی۔ میدان تبلیغ کے رفیق، پرجوش اور دلیر مبلغ زندہ دل دوست ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی پیدائش ہندو گھرانے میں ہوئی۔ ہندو گھرانے میں ہی پرورش ہوئی۔ سنہ ۱۹۲۲ء میں حضرت المصلح الموعود کے دست مبارک پر مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ ضلع گورداسپور کی تحصیل شکرگڑھ کے ایک گاؤں دودھو چک میں پیدا ہوئے آپ کے والد صاحب کا نام پنڈت وشنو رام تھا۔ وہ جوتشی تھے اور آپ کا نام جوگندر پال تھا۔ جب آپ ۸ سال کے ہوئے تو آپ کے والد نے ایک گورکل کانگڑی (ہردوار) میں داخل کرا دیا۔ اس میں صرف سنسکرت پڑھائی جاتی تھی۔ اور ہندوستان بھر میں یہ درسگاہ مشہور تھی۔ یہاں کا پڑھا ہوا مستند ودوان (عالم) سمجھا جاتا تھا۔ آپ ایک دفعہ اپنے گرو پنڈت بدھ دیو جی اور دیگر ودیارتھی لڑکوں کے ساتھ قادیان آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنے کے لئے مسجد میں حاضر ہوئے۔ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ آخر میں حضور نے فرمایا میں ایک آسان بات آپ لوگوں کے سامنے رکھتا ہوں اور وہ یہ ہے۔ کہ آپ چار طالب علم مجھے دیں۔ میں ان کو عربی پڑھاؤں گا اور ان کے ہر قسم کے اخراجات خود برداشت کروں گا۔ اسی طرح میں بھی آپ کو چار طالب علم دیتا ہوں کہ آپ ان کو سنسکرت پڑھائیں ان کا خرچ بھی میں ہی برداشت کروں گا۔ مگر ان کے گرو پنڈت بدھ دیو جی اس تجویز پر راضی نہ ہوئے اور بات ختم ہو گئی۔ اور یہ قافلہ واپس چلا گیا۔ مگر مہاشہ محمد عمر صاحب کے دل میں یہ بات گھر کر گئی اور آپ کچھ عرصے کے بعد عربی پڑھنے کے لئے قادیان تشریف لے آئے۔ اور حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عربی پڑھنے کی خواہش ظاہر کی۔ حضور نے فوراً مہاشہ صاحب کی تعلیم کا انتظام کر دیا اور ایک ہندو کو آپ کا کھانا تیار کرنے پر ملازم رکھ دیا۔ آپ اس وقت قریباً ۱۵ سال کے تھے۔ خدا تعالیٰ کی ذرہ نوازی تھی کہ عربی تعلیم حاصل کرنے کے دوران ہی آپ کو اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علی ذالک۔

اور اسلامی نام محمد عمر رکھا گیا۔ سنسکرت پر تو آپ کو گورکل کانگڑی میں ہی عبور حاصل ہو چکا تھا۔ قادیان میں آپ نے عربی بھی پڑھی اور مولوی فاضل کا امتحان پاس کر لیا۔

اسی وقت سے بلکہ آج تک مہاشہ صاحب میدان تبلیغ میں ایک بہادر پہلوان کی طرح سرگرم عمل رہے۔ سینکڑوں مناظرے ہزاروں تقریریں۔ صداقت اسلام پر کیں۔ اور اکثر خاکسار کو بھی مہاشہ صاحب مرحوم کے ساتھ میدان تبلیغ میں کام کرنے کا موقع ملا۔

غالباً ۱۹۴۳ء میں مہاشہ صاحب مرحوم اور خاکسار کشمیر میں تبلیغ کے لئے گئے۔ سری نگر۔ شوپیاں۔ رشی نگر آسنور میں اسلام کے پرچار کا موقعہ ملا ان ایام میں ایک دفعہ ہمیں جناب عبدالعزیز ڈار صاحب ایک بہت بلند مقام پر لے گئے میں میجک لینٹرن ساتھ لے گیا تھا قریباً ۱۲ ہزار فٹ کی بلندی پر گوجر قوم کے ایک ڈیرے میں تصویری لیکچر دیا۔ یہ اگست کا مہینہ تھا۔ مگر اس پہاڑ کی چوٹی پر نومبر کا مہینہ محسوس ہو رہا تھا مہاشہ صاحب مرحوم بھی ہمراہ تھے۔

۱۹۲۳ء میں جبکہ مہاشہ صاحب مرحوم کو ابھی تھوڑا عرصہ ہی اسلام لائے ہوا تھا انہیں ملکانہ علاقے میں کارزار شدھی میں کام کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ آپ نے اس علاقے میں۔ پنڈت کالی چرن پنڈت رام چندر۔ پنڈت بدھ دیو وغیرہ بڑے بڑے پنڈتوں سے کامیاب مناظرے کئے۔ ۱۹۲۳ء میں آریہ قوم نے ہندوستان کے صوبہ یو۔پی کے چند اضلاع میں بے چارے غریب مسلمانوں کو شدھ (مرتد) کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور تھوڑے سے عرصہ میں ۲۲ ہزار مسلمانوں کو مرتد کر دیا۔ ملک کے مسلمانوں میں تشویش پیدا ہو گئی۔ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درخواست کی گئی کہ آپ کی جماعت ایک تبلیغی جماعت ہے۔ اس وقت میدان میں نکلے۔ اور مسلمانوں کو آریوں کے پنجے سے نجات دلائے۔ چنانچہ حضور نے سینکڑوں آنریری مجاہد ایک وقت میدان شدھی میں بھیج دیئے۔ جنہوں نے چند ماہ میں اس کا نقشہ ہی بدل دیا۔ ایک سال کے اندر اندر ۱۵ ہزار مرتد مسلمان دوبارہ مسلمان بنائے گئے۔ ہر مورچے میں آریہ پنڈت میدان چھوڑ کر بھاگنے لگے سارا مسلم پریس حتی کہ مخالفین بھی جماعت احمدیہ کے کارناموں کی تعریف کرنے لگے۔ ہر شہر اور ہر گاؤں میں احمدی مجاہدین کی تعریفیں ہونے لگیں

خاکسار نے مستقل طور پر کئی سال اس میدان میں رہ کر کام کیا۔ فرخ آباد اور اس کے گرد و نواح کے اضلاع میں میرا مرکز رہ کر کام ہوتا رہا۔

مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم سارے علاقے میں آگرہ۔ متھرا۔ بھرت پور۔ اٹاوہ۔ ایٹہ۔ فرخ آباد میں مناظر کی حیثیت میں چکر لگایا کرتے تھے۔ جہاں کہیں ضرورت پڑتی مہاشہ صاحب کو بلایا جاتا۔ چنانچہ علاقہ فرخ آباد میں کئی بار آپ تشریف لائے اور پنڈتوں سے مناظرے کئے۔ ایک ایمان افروز واقعہ جس کو مہاشہ صاحب مرحوم نے خود بھی برہان ہدایت مؤلفہ مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر میں درج فرمایا ہے درج کرتا ہوں۔

میرے علاقے فرخ آباد کے ضلع میں ایک گاؤں نگریا جوا میں ایک جلسے پر ہم چند دوست مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم محترم میاں محمد یامین صاحب مرحوم کتب فروش اور چوہدری منیر بیگ صاحب اور خاکسار وہاں پہنچے۔ جب رات کو جلسہ ختم ہوا۔ تو ہم سب دوست اسی وقت گاؤں سے فرخ آباد کی طرف چل پڑے۔ کیونکہ رات کو گاؤں میں ٹھہرنا خطرے سے خالی نہ تھا۔ ہمیں ۱۲ میل فاصلہ طے کرنا تھا۔ جب ہم قریباً ۱۰-۱۱ میل چل چکے۔ تو راستہ بھول گئے۔ ایک تو رات اندھیری۔ دوسرے راستے سے ناواقفیت۔ بڑے پریشان ہوئے آخر سب نے مل کر دعا کی۔ اور دعا کر کے ایک طرف کو چل پڑے۔ خدا تعالیٰ کی کرم نوازی ہوئی۔ کہ ہمارے دائیں ہاتھ کی طرف ذرا فاصلے پر ایک آگ کا شعلہ نمودار ہوا۔ جو دیکھتے دیکھتے بلند ہوتا چلا گیا اور چوڑائی میں بھی زیادہ ہوتا گیا اور ستون سا بن گیا۔ سارا میدان روشن ہو گیا اور ہمیں راستہ مل گیا الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

مہاشہ صاحب مرحوم برہان ہدایت میں یہ واقعہ تحریر فرما کر لکھتے ہیں۔ کہ میرے اسلام لانے کے بعد یہ پہلا نشان تھا۔ جو صداقت اسلام پر میں نے دیکھا۔

مہاشہ صاحب مرحوم نے ہندوستان بھر میں بڑے بڑے پنڈتوں سے مباحثے کئے اور ان کو شکست دی۔ ایک دفعہ سری نگر (کشمیر) میں ایک مسلمان نے گائے ذبح کر لی۔ گائے کے ذبح کرنے کی سزا مہاراجہ کی طرف سے ۱۰ سال قید تھی۔ ہندوؤں نے ایک شور برپا کر دیا۔ ریاست میں خاصا فساد برپا ہو گیا۔ مسلمانوں نے کہا۔ گائے کے گوشت کا کھانا ہندوؤں کی کتب کی رو سے بھی ثابت ہے۔ اس پر ہندو اور بھی مشتعل ہوئے۔ اور مطالبہ کرنے لگے کہ دکھاؤ کہاں لکھا ہے۔

جناب مہاشہ صاحب نے وہاں جا کر وید منتروں سے سنسکرت میں منتر پڑھ پڑھ کر ثابت کیا۔ کہ پہلے زمانے میں ہندو گائے کا گوشت کھایا کرتے تھے ہندو بہت گھبرائے۔ مہاراجہ سے جا کر فریاد کی۔ آخر بڑی مشکل سے یہ معاملہ رفع دفع ہوا۔

مہاشہ صاحب مرحوم بڑے زندہ دل خوش مذاق۔ دلیر اور نڈر مبلغ تھے۔ خاکسار نے بھی آپ سے بہت کچھ حاصل کیا۔ اپنے لیکچروں کو مؤثر بنانے کے لئے مہاشہ صاحب سے ہندوؤں کے متعلق وید منتر سیکھے اور زبانی یاد کر لئے تھے۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم کو فردوس بریں میں جگہ دے۔ اپنے فضل کی چادر میں لپیٹ لے اور اللہ تعالیٰ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آپ کی اولاد کو اپنا مقرب اور سلسلے کے خادم بنائے۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

ناصرات الاحمدیہ کیلئے نیک مثال

محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ تحریر فرماتی ہیں کہ :-

"مبلغ چالیس روپے بھجوا رہی ہوں۔ یہ رقم ناصرات الاحمدیہ حلقہ دھمنہ بازار (غلہ منڈی ربوہ) کی طرف سے برائے مسجد ڈنمارک ہے۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشیاء بنا کر اور نمائش لگا کر بعد فروخت جو رقم اکٹھی ہوئی وہ اس چندے میں دی ہے۔"

قارئین دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان بچیوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص انعامات سے نوازے۔ (آمین)۔

دیگر احمدی بچیوں کو بھی چاہیئے کہ وہ مذکورہ بالا نیک نمونہ کو اختیار فرمائیں ——— اور خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کی وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ ترقی خانۂ خدا کیلئے

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر ملازمین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی پہلی ترقی خانۂ خدا کے لئے ادا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

٤٦ - مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کاٹھگڑھی ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول چک ٣٣ T.D.A سرگودھا ——— ١٠

٤٧ - مکرم جناب فضل محمد خان صاحب نیازی حیدرآباد سندھ ... ——— ٢٥

٤٨ - " رودچہ محمد حسین صاحب پیرپلا ادخانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ... ——— ١

٤٩ - " جناب برکات احمد صاحب ڈپٹی لیبر انسپکٹر سکھر ... ——— ١٥

٥٠ - " چوہدری عبدالجبار صاحب جھنگ صدر ——— ١١

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

سالانہ اجتماع کے موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء کو مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ منعقد ہوگی۔ مجالس مندرجہ ذیل قواعد کی روشنی میں شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کرکے اطلاع دیں۔

١ - نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔

٢ - قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا۔ جس کا مجلس کو حق ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

٣ - کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔ ہر وہ خادم بقایا دار متصور ہوگا۔ جس کے ذمہ تین ماہ یا زائد کا بقایا ہوگا۔ اور جو بادجود مالی فراخی کے پورا چندہ ادا نہیں کرتا۔ سوائے اسکے کہ اس نے محکمہ متعلقہ سے اجازت لے لی ہو۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل بھائیوں اور بہنوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنی موعودہ رقوم سو فیصدی ادا کر دی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنی دینی اور دنیوی برکات سے نوازے۔ آمین۔

١ - مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار ناندلیانوالہ ضلع لائلپور ... ——— ١٥٠

٢ - محترمہ اہلیہ صاحبہ مرحومہ " " " ... ——— ٧٥

٣ - " امۃ الکریم صاحبہ بنت " " ... ——— ٧٥

٤ - " اہلیہ صاحبہ خواجہ عبدالحی صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ... ——— ٢٠

٥ - مکرم مستری امام الدین صاحب " " ... ——— ٣٠

٦ - " مولوی عطاء المجیب صاحب متعلم جامعہ احمدیہ " ... ——— ٣٠

٧ - " پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب دارالرحمت وسطی ربوہ ... ——— ١٠٠

٨ - " منجانب محمود مرحوم دختر خود " " ... ——— ١٠

٩ - " انور احمد ابن " " " ... ——— ١٠

١٠ - " منور احمد صاحب " " ... ——— ١٠

١١ - محترمہ سیدہ زاہدہ صاحبہ اہلیہ " " ... ——— ٢٠

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

امتحانات خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے مرکزی امتحانات مبتدی، مقتصد اور سابق ستمبر کے آخری ہفتہ میں ہو رہے ہیں تمام مجالس خدام کو اچھی طرح تیاری کروائیں اور کوشش کریں کہ کوئی خادم بھی ایسا نہ رہے جو امتحان میں شامل نہ ہو پہلے دو امتحان اکٹھے بھی دئے جا سکتے ہیں۔

نصاب کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

١ - مبتدی (١) قرآن کریم پہلا پارہ مع ترجمہ (٢) حدیث : نبراس المومنین۔ (٣) کتب سلسلہ۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔ کتابچہ عام دینی معلومات

٢ - مقتصد :- (١) قرآن کریم سورۃ فاتحہ تا آخر سورۃ آل عمران (٢) حدیث الاخلاق (٣) کتب سلسلہ :- فتح اسلام :- ستارہ قیصرہ۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت دعوۃ الامیر۔ عام دینی معلومات

٣ - کتب سلسلہ :- نزول المسیح۔ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ پیغام مسیح مسیح ہندوستان میں۔ تذکرۃ الشہادتین چشمہ مسیحی۔ راز حقیقت۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ منصب خلافت۔ نظام نو۔ اسلام اور دیگر مذاہب۔ سیرۃ خیر الرسل۔ سیرۃ مسیح موعود علیہ السلام از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین اہم امور۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

قرآن کریم ابتداء تا آخر سورہ لقمٰن۔ حدیث :- ریاض الصالحین۔ چیدہ احادیث حدیقۃ الصالحین

(یہ کتاب جو وقف جدید کے ہاں ملتی ہے) (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ کیلئے

ماہ ظہور (اگست) ختم ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک اس ماہ کی کارگزاری کی رپورٹیں بہت کم مجالس کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔

التماس ہے کہ ماہ ظہور (اگست) کی رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

76

ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر صدر ایوب کا خطاب

ڈھاکہ ۲۰ ستمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ ملک کی تعمیر کے لئے عوام کو متحدہ ہو کر منظم طریقے سے محنت کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگ قومی تعمیر کے عظیم کام کو انجام دینے کے لئے مشترکہ کوششیں بروئے کار لائیں۔ وہ ڈھاکہ کے ہوائی اڈہ پر عوام کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ ہوائی اڈہ پر صدر ایوب کا فقید المثال استقبال کیا گیا۔

صدر ایوب نے ملک کی موجودہ ترقیاتی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ اگر ان میں رکاوٹ نہ ڈالی گئی تو پاکستان بہت جلد ترقی کر کے منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد اور تنظیم وقت کا سب سے بڑا تقاضا ہے عوام کو اپنے وسائل مجتمع کر کے ملک کی تعمیر میں بھرپور حصہ لینا چاہیئے انہوں نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے اتحاد اور محنت ہی کی بدولت موجودہ مقام حاصل کیا ہے اگر وہاں کے لوگ منظم و مربوط طریقے سے محنت نہ کرتے تو یہ ملک اتنی ترقی نہ کر سکتے۔

بھارت میں ۵۰ لاکھ ملازمین کی ہڑتال

نئی دہلی۔ ۲۰ ستمبر۔ بھارتی پولیس نے کلا پٹھانکوٹ اور بیکانیر میں ریلوے مزدوروں کے جلوسوں پر گولی چلا دی جس سے ۷ افراد ہلاک اور ایک سو سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ یہ جلوس بھارت کے ۵۰ لاکھ سرکاری ملازمین کی ہڑتال کے سلسلہ میں نکالے گئے تھے۔ ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے کل پورے ملک کی زندگی کا سارا انتظام مفلوج ہو گیا۔ ٹرینیں کھڑی رہیں ڈاک و تار کے محکمے، اسلحہ ساز کارخانوں اور دوسرے سرکاری شعبوں میں کام بند رہا ملازمین نے کیرالا سے آسام تک ہر جگہ حکومت کے خلاف مظاہرے کئے۔ اور پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے استعمال کے علاوہ گولی چلانے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ ملک بھر میں چھ ہزار سرکاری ملازمین گرفتار کر لئے گئے ان میں ایک سو سے زیادہ مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے رکن ہیں۔

ملائیشیا اور فلپائن کے سفارتی تعلقات منقطع

کوالالمپور ۲۰ ستمبر۔ ملائیشیا نے فلپائن سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام تجارتی صنعتی اور ثقافتی معاہدوں کو بھی ختم کر دیا ہے ملائیشیا نے یہ قدم صباح کے بارے میں فلپائن کے انتہائی اقدام کے خلاف اٹھایا ہے۔ دریں اثناء دونوں ملکوں کی فوجیں سرحدوں پر جمع ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ سرحدوں پر سخت کشیدگی پیدا ہو گئی۔ اور کسی بھی وقت دونوں ملکوں کی فوجوں میں جنگ چھڑ سکتی ہے۔

چین کے جشن آزادی میں پاکستانی وفد شرکت کرے گا،

اسلام آباد۔ ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کا ایک اعلیٰ اختیارات کا دس رکنی وفد صدر ایوب خان کے ذاتی مشیر سید فدا حسن کی قیادت میں ۲۸ ستمبر کو چین کے خیرسگالی کے دورہ پر ہو گا۔ وفد میں دو خواتین بھی شامل ہوں گی۔ جو ملک کے دونوں حصوں سے نامزد کی گئی ہیں۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا گیا کہ وفد پیکنگ شنگھائی اور دوسرے صنعتی شہروں کا دورہ کرے گا۔ وفد ۳۰ ستمبر کو چین کے جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کرے گا۔ اور اس موقع پر پیکنگ میں فوجی پریڈ کا معائنہ کرے گا۔ اسی روز شام کو وفد آتشین اسلحہ کی نمائش دیکھے گا یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ۱۹۶۷ء کے بعد سے پاکستان ہر سال چین کے جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کرتا ہے۔

ایران کو فنٹم طیارے مل گئے

تہران ۲۰ ستمبر۔ ایران کی فضائیہ نے کل سے فنٹم طیارے استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ اس طرح ایران امریکہ اور برطانیہ کے بعد دنیا میں تیسرا ایسا ملک ہے جس کے پاس فنٹم طیارے ہیں۔ اس سے قبل امریکہ نے ایران کو الف ۶ ایم اور الف ۱۰۵ ڈی کا طیارے دیئے تھے۔ اور ایرانی فضائیہ کے ہوا بازوں کو ان کے چلانے کی تربیت دی تھی۔ فنٹم طیارے دنیا کے جدید ترین طیارے ہیں۔

چیکوسلواکیہ پریذیڈیم سے مستعفی

پراگ ۲۰ ستمبر۔ چیکوسلواکیہ کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے سیکرٹری مسٹر جوزف سمراسک وزیر خارجہ مسٹر جان پیلیکن اور ریڈیو کے ڈائریکٹر زدانک، ہیزر کل چیکوسلواکیہ کی قومی کونسل کی پریذیڈیم سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ کونسل نے آج ایک رپورٹ میں اعلان کیا ہے کہ ان کے استعفے منظور کر لئے گئے۔

اسرائیلی وزیر خارجہ فرانس جائیں گے

پیرس ۲۰ ستمبر۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان اسی ماہ کی ۲۶ تاریخ کو پیرس جا رہے ہیں۔ جہاں وہ فرانس کے وزیر خارجہ مسٹر میشل ڈیبرے سے ملاقات کریں گے۔ ابا ایبان کے اس دورہ کی نوعیت معلوم نہیں ہو سکی تاہم خیال ہے کہ وہ بات چیت کے دوران ایک بار پھر فرانس سے اسرائیل کے لئے میراج طیاروں کے حصول کی کوشش کریں گے۔

• ہاؤسٹن امریکہ ۲۰ ستمبر۔ یہاں کے میتھوڈسٹ ہسپتال میں کل رات ایک سولہ سالہ لڑکے کا دل تبدیل کر دیا۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول نمبر ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سید احمد حسین حجازی پی سی ایس سول جج صاحب اول لاہور

دعویٰ نمبر ۲۱۱/۱ بابتہ ۱۹۶۸ء

دی بنک آف بہاولپور لمیٹڈ نیلہ گنبد برانچ آفس لاہور (مدعی)

بنام:- (۱) میسرز طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ و دیگران (مدعا علیہم)

دعویٰ دلا پانے مبلغ ۹۳،۷۴۰/۱۱ روپے۔

اشتہار بنام :- ۱- میسرز طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور (مدعا علیہ نمبر ۱)

۲- ملک احمد خان ٹوانہ ولد ملک صاحب خان ٹوانہ سول لائنز انکم ٹیکس روڈ سرگودہا (مدعا علیہ نمبر ۵)

۳- مسماۃ غلام بی بی بیوہ ملک صاحب خان ٹوانہ سول لائنز انکم ٹیکس روڈ سرگودہا (مدعا علیہ نمبر ۶)

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان مدعا علیہم نمبر ۱، ۵، ۶ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتے ہیں اور روپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم نمبر ۱، ۵، ۶ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہم نمبر ۱، ۵ اور ۶، مذکورہ تاریخ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۸ء کو بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح بمقام لاہور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوں گے تو ان کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۷ ماہ ستمبر ۱۹۶۸ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی خرابی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی یورپین ممالک میں

بعض جماعتوں نے وعدہ سے زائد ادائیگی کی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کے لئے مہم شروع ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں بفضل خدا بیرون پاکستان کی جماعتوں نے کوشش شروع کر دی ہے اس وقت تک کینیا۔ تنزانیہ اور ماریشس کے مبلغین انچارج کی طرف سے اطلاع موصول ہو چکی ہے کہ وصولی کے لئے وہ خصوصی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انگلستان سے محترم امام صاحب مسجد لنڈن اور سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن جناب خالد اختر صاحب نے بھی اطلاع دی ہے کہ تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے انہوں نے پروگرام بنایا ہے۔ انگلستان کی جماعتوں کا وعدہ ۱۰/ 27838 پونڈ کا تھا۔ جس میں سے اس وقت تک ۹/ 10029 پونڈ وصول ہو چکے ہیں۔ ظاہر ہے کہ نصف سے زائد بقایا ہے جس کے لئے خصوصی جدوجہد کی ضرورت ہے۔

ہالینڈ کی جماعت کا وعدہ ۵۰/ 7682 گلڈرز تھا۔ جو مکمل طور پر ادا ہو چکا ہے لیکن جماعت کی پوزیشن کے لحاظ سے اضافہ کی گنجائش ہے۔

ڈنمارک کا وعدہ 375 کرونر تھا وصولی 1769 کرونر ہو چکی ہے اگرچہ وعدہ سے قریباً چار گنا وصولی ہوئی ہے پھر بھی اس علاقہ کی جماعت ایسی استطاعت رکھتی ہے کہ فاؤنڈیشن کی تحریک میں مزید رقوم پیش کر سکتی ہے

سوئٹزرلینڈ کا وعدہ ۔/ 1165 فرانک کا تھا۔ ادائیگی خدا تعالیٰ کے فضل سے ۔/ 1470 فرانک ہو چکی ہے۔ مزید اضافہ کی خاصی گنجائش ہے۔ جرمنی کا وعدہ ۔/ 19120 مارکس تھا۔ وصولی کی رفتار تسلی بخش نہیں۔ صرف ۔/ 2620 مارکس وصول ہوئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد تھا کہ بیرونی ممالک کی جماعتیں کم از کم پندرہ لاکھ روپیہ اس تحریک میں ادا کریں۔ اس رقم کو پورا کرنے کے لئے منظم اور مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے یہ جماعتیں بفضلِ خدا اخلاص و عقیدت میں پاکستان کی جماعتوں سے کسی طرح کم نہیں۔ جملہ مبلغین بیرونی ممالک اور ذمہ دار عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اب اس سال کے ختم ہونے سے پہلے پہلے نہ صرف وعدوں کو پورا کرائیں بلکہ زائد وصولی کی کوشش کر کے نمونہ قائم فرمائیں اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میرا چھوٹا بھائی عزیزم بشارت علی خان بعمر ۲۰ سال شدید کھانسی اور بخار کی وجہ سے بہت بیمار ہے چونکہ حالت تشویشناک تھی اس لئے اسے لاہور ہسپتال میں داخل کرا دیا ہے۔ عزیز کی بیماری کی وجہ سے میری صحت پر بھی بڑا اثر پڑا ہے۔ میری پرانی ضعف قلب کی شکایت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے صحت کاملہ و شفائے عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

(حکیم نور علی خان ۵۵ فلمینگ روڈ لاہور)

۲۔ خاکسار کا ایک دیوانی مقدمہ ہے جس کو ۱۶ سال کا عرصہ ہو گیا ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مہر کرم الدین جہلمی دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

اعلان!

واقفین بعد ریٹائرمنٹ میں سے مکرم کیپٹن بشیر الدین احمد صاحب کا امتحان کا جوابات کا پرچہ ایک غلط فہمی کی بناء پر دیر سے موصول ہوا ہے۔ وہ ۲۶% نمبر لے کر کامیاب ہو گئے ہیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ)

ضرورت عملہ

کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ میں مندرجہ ذیل خالی اسامیوں کے لئے مستعد محنتی اور تجربہ کار احباب کی ضرورت ہے جو مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمت کا شوق رکھتے ہوں احباب اپنی درخواستیں مفصل کوائف اور صدر صاحبان کی سفارش کے ساتھ مورخہ ۶۸/۹/۲۸ تک بھجوا دیں۔

		قابلیت	تنخواہ
۱۔ استاد السنہ شرقیہ	۱	فاضل عربی	۱۳۰۔ ۶۔ ۲۵۰
۲۔ تشریح و منافع الاعضاء		M.B.B.S / MSc	۱۵۰ بالمقطع۔ جز وقتی
۳۔ کلرک	۱	میٹرک (تجربہ کار احباب کو ترجیح)	۹۰۔ ۴۔ ۱۳۰
۴۔ مددگار کارکن	۳	خواندہ احباب کو ترجیح	۶۵۔ ۱۔ ۸۵
۵۔ مالی و چوکیدار	۱	باغبانی کا تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی	۶۵۔ ۱۔ ۸۵
۶۔ باورچی	۱	تجربہ کار احباب درخواست دیں	۶۵۔ ۱۔ ۸۵
۷۔ سقہ	۱		۶۵۔ ۱۔ ۸۵
۸۔ خاکروب	۱		۶۵۔ ۱۔ ۸۵

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

اجتماع انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کا اجتماع مورخہ ۱۳ اخاء (اکتوبر) کو گوجرانوالہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مرکز کی طرف سے مندرجہ ذیل اصحاب تشریف لے جائیں گے۔ انشاء اللہ

۱۔ محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب امیر وفد ۲۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب
۳۔ محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم ۔ ۴۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

دوستوں کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ اجتماع صبح ۸ بجے سے شام کے ۳۰۔۴ بجے تک ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے داماد راجہ نصیر احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس لاہور ۱۳ تبوک ۱۳۴۷ ہش مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۶۸ء بروز جمعہ ساڑھے چھ بجے شام سروسز ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم کی تدفین لاہور ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چھ چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی بیوہ اور بچوں کا حامی و ناصر ہو۔ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور ان کا کفیل ہو۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد شفیع پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ)

خریداران الفضل کے لئے اعلان

خریداران الفضل کی نئی چٹیں عنقریب چھپوائی جارہی ہیں اگر کسی خریدار نے اپنا پتہ تبدیل کرانا ہو یا پتہ میں درستی کرانی ہو تو وہ مہربانی کر کے جلد مطلع کریں۔

(مینیجر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴